



ISLAMIC MASUMEEN SCHOOL

Of New England

115 Wood St, Hopkinton, MA



ISLAMIC STUDIES

LEVEL 9

URDU

Enrolled student loaner copy

تتلی اردو



EAST
EDUCATIONAL ASSESSMENT,
SYSTEM & TRAINING

تتلی

اور دوست

اردو سلسلہ سال دوم

میں بھی اب تتلی کے دوستوں میں شامل ہوں

میرا نام _____ ہے۔

میں _____ کلاس میں پڑھتا/پڑھتی ہوں۔



بہت ساری، مزے مزے کی، نظمیں اور کہانیاں۔
 پھر ان کے ساتھ کرنے کی اچھی سی سرگرمیاں۔ واہ بھئی واہ!
 مزہ ہی آجائے گا۔ اچھا پہلے کیا سننا ہے نظم یا کہانی؟ تو ٹھیک ہے
 پہلے کہانی سن لیتے ہیں۔ کون سی؟ بادل والی؟
 وہ تو آپ کو خود پڑھنے میں زیادہ مزہ آئے گا۔ تو پھر حضرت اسماعیل والی؟
 ہاں ہاں! وہ تو قرآن سے لی گئی سچی کہانی ہے۔
 اچھا تو یہ تو ہوگئی ایک پرانی مگر اسلامی کہانی، اب کوئی اچھی سی نظم پڑھتے ہیں۔
 بھئی نظمیں تو ساری ہی مزے کی ہیں اور سرگرمیوں کی تو کیا ہی بات ہے۔
 نظم، مضمون اور کہانی لکھنا آجاتا ہے۔ تو پھر سرگرمی کر لیتے ہیں۔
 ہاں یہ ٹھیک ہے۔ لیکن ذرا ٹھہریں۔ پہلے ساری کتاب تو ایک نظر دیکھ لیں نا۔



دیباچہ



فہرست

1. کتنے پیارے پیارے تیرے نام 1

2. سب کے ساتھ ساتھ 6

3. درخت بنا دوست 11

4. لمبی ہو گئی سوئڈ 20

5. بادل 26

6. انوکھا جانور 33

7. ماشاء اللہ 40

8. میرا ساتھی، میرا دلبر 46

9. ڈبہ اچھا ہے 52

10. میں نے تو کچھ نہیں کیا! 58

11. شیر وادریں 66

12. ٹپ ٹپ 71



پیارے تیرے نام

نام سے تیرے ہو میری صبح
تجھ سے ختم ہو دن بھی میرا

میرے خدا، اے میرے خدا
سب سے الگ تو، سب سے جدا

ماں اور باپ کا پیار دیا ہے
بھائی، بہن کا ساتھ دیا ہے

دن کو روشن، تو نے بنایا
چاند اور سورج کو چمکایا

باپ نہ ماں نہ کوئی ساتھی
تو ہے اکیلا، تو ہے کافی

کوئی کرے نہ تجھ سا پیار
تو ہی رحمن تو ہی غفار

پیارے پیارے تیرے نام
سب سے اعلیٰ تیرے کام



نظم ایک بار پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے
جوابات کاپی میں لکھیے۔

- ☆ نظم میں کس کی تعریف کی گئی ہے؟
☆ نظم میں اللہ کے کتنے نام ہیں؟

خالی جگہ میں درست لفظ لکھیے۔

نام سے تیری ہو میری _____
تجھ سے ختم ہو _____ بھی میرا

پیارے پیارے تیرے _____
سب سے اعلیٰ تیرے _____

اردو زبان میں 36 حروف ہیں۔ کچھ کی شکل ایک جیسی ہے اور کچھ کی الگ۔ ان کے جوڑے ہوتے ہیں یا خاندان۔ کچھ الفاظ بالکل الگ ہوتے ہیں۔

حرف



ان حروف کو اپنی کاپی میں اتاریے۔

ب کا خاندان = ب پ ت ٹ ث

ج کا خاندان = ج چ ح خ

د کا خاندان = د ڈ ذ

ر کا خاندان = ر ژ ز ژ

جوڑے: س ش ص ض ، ط ظ ، ع غ ، ک گ ،

الگ حروف: ا ، ف ، ق ، ل ، م ، ن ، و ، ہ ، ی ، ے



ہم آواز

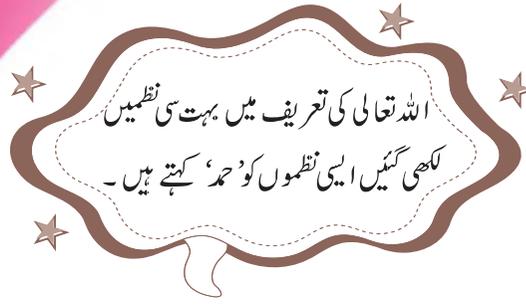
نظم پڑھتے ہوئے ہم بہت سے ایسے الفاظ پڑھتے ہیں جن کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے (آئے، لائے) (پہنا، مینا)۔ ان الفاظ کو ہم آواز الفاظ کہتے ہیں۔ یہ الفاظ نظم لکھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

نظم پڑھیے اور دیے گئے ہم آواز الفاظ نظم سے ڈھونڈ کر لکھیے۔

جدا _____ بنایا _____ پیار _____ نام _____

دیے گئے الفاظ کے سامنے دو دو ہم آواز الفاظ اپنی کاپی میں لکھیے۔
ایک مثال دی جا رہی ہے۔

جالی	مالی	کالی:
		گرم:
		پیلا:
		ایک:
		ہار



دیے گئے مصرعوں میں خالی جگہ پر کیجیے اور اپنی حمد لکھیے۔ مددگار الفاظ نیچے دیے گئے ہیں۔

مل کر بولو اللہ ، اللہ
ہم _____ ہے مالک اللہ

اس کی شان سب سے نرالی
باغ کو _____ ہریالی

سورج _____ نے چمکایا۔

بادل سے پانی برسایا۔

نے

کا

اس

کو

دی

ہے

جس

سب

سب کے ساتھ ساتھ



دھم، دھم، اُونٹ ایک قطار میں چلتے جا رہے تھے۔

ساتھ ساتھ لوگ۔۔۔ اُن کے پیچھے کچھ بکریاں۔۔۔ چلتے چلتے لوگ تھک گئے۔

ایک جگہ سب لوگ رک کر کھانا کھانے کا سوچنے لگے۔ ’چلو گوشت پکاتے ہیں‘،

کسی نے کہا۔ یہ خیال اچھا تھا۔ سب کو پسند آیا۔ اب کام بانٹنے کی باری تھی۔
 ”میں گوشت پکاؤں گا“ پہلے صحابی نے کہا۔ ”میں روٹیاں“ دوسرے صحابی بولے۔
 اللہ کے پیارے نبی ﷺ نے کہا، ”اور میں جنگل سے لکڑیاں کاٹ لاتا ہوں۔“
 صحابیوں کو اللہ کے نبی ﷺ سے بہت پیار تھا۔



وہ سب بولے، ”نہیں اللہ کے نبی ﷺ آپ تکلیف کیوں کرتے ہیں۔ آپ کام نہ کریں۔ ہم خود ہی کر لیں گے،“ لیکن اللہ کے پیارے نبی ﷺ کو خود کام کرنا اچھا لگتا تھا۔ وہ سب کے ساتھ مل کر رہتے تھے۔ مل کر کام کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے کہا، ”میں نہیں چاہتا کہ میں الگ لگوں۔“ اور پھر ہمارے پیارے نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں کی کھانا پکانے میں مدد کی۔



سبق ایک بار پڑھیے اور دیے گئے درست جملوں کے ساتھ صحیح کا نشان لگائیے۔

- ۱۔ گوشت پکانے کا خیال سب کو پسند آیا۔
- ۲۔ پہلے صحابیؓ نے کہا میں روٹیاں پکاؤں گا۔
- ۳۔ دوسرے صحابیؓ نے کہا میں گوشت پکاؤں گا۔
- ۴۔ رسول اللہؐ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لائے۔
- ۵۔ رسول اللہؐ کے ساتھیوں نے انہیں کام کرنے سے منع نہیں کیا۔
- ۶۔ رسول اللہؐ سب کے ساتھ مل کر رہتے تھے۔

مل جل کر کام اچھا ہوتا ہے۔ مل کر کام کرنے کے دو فوائد کا پی میں لکھیے۔



نون کا نقطہ

الفاظ سازی

’مان‘ ایک لفظ ہے۔ مان کے آخر میں نون ہے۔ ایک لفظ ہے ’ماں‘۔ ماں کے آخر میں بھی ایک نون ہے پر بغیر نقطے والا!!! آئیے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ نون غنہ ہے۔ نون (ن) اور نون غنہ (ن) میں دو اہم فرق ہیں۔ ایک نقطے کا اور دوسرا آواز کا۔ نقطے کا فرق تو اکثر آپ کو نظر آجاتا ہے۔ آواز کا فرق بول کر سمجھ آئے گا۔ تو بولیں، ’مان، مان، مان‘۔ محسوس کیجیے کہ آپ کی زبان اوپر والے دانتوں کے پیچھے جاگتی ہے۔ اب بولیں ’ماں، ماں، ماں‘۔ آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ اب آپ کی زبان دانتوں کے پیچھے نہیں لگتی۔ تو جناب یہ ہے فرق نون اور نون غنہ کا۔

یہ نون غنہ کے کچھ الفاظ ہیں۔ سبق میں دیے گئے نون غنہ کے مزید الفاظ اپنی کاپی میں لکھیے۔

میں

سکوں

کہاں

یہاں

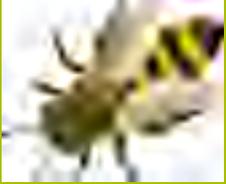
بچوں



واحد جمع

اگر کسی اسم کے آخر میں 'ی' ہو تو اس کے آخر میں 'اں' لگانے سے وہ جمع بن جاتا ہے۔ جیسے لڑکی۔ لڑکیاں

'اں' لگا کر دیے گئے الفاظ کی جمع بنائیے۔



جمع

الفاظ

جمع

الفاظ

جمع

الفاظ

سردی

مکھی

تتلی

لوکی

مکڑی

بیکری

گرمی

چھتری

لکڑی



آپ کو 'کوئے' سے بدل کر 'اوری' کو نیاں سے بدل کر جمع بنانی تو آگئی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ 'اوری' تو صرف دو حرف ہیں تو ایسے الفاظ جن کے آخر میں یہ دونوں حروف نہ ہوں تو وہاں کیسے جمع بنائی جائے گی۔ اس کا حل بھی بڑا آسان سا ہے۔ وہ یہ کہ اکثر الفاظ کے آخر میں 'ی' لگا کر جمع بنائی جاتی ہے۔ جیسے کتاب (یں) کتابیں۔

نیچے دیے گئے الفاظ کو 'یں' لگا کر جمع بنائیے۔

جمع

واحد

جمع

واحد

پینسل

بھیڑیں

بھیڑ

عورت

گائے

بطخ

بوتل



ہر کہانی کا ایک ماحول ہوتا۔ یہ ماحول کہانی میں الفاظ کے ذریعے بھی ظاہر کر سکتے ہیں اور تصویروں کے ذریعے بھی۔



کہانی 'سب کے ساتھ ساتھ پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

- ۱۔ کہانی میں کن چیزوں کی تصویریں ہیں؟
- ۲۔ تصویروں میں کونسا ماحول دکھایا گیا ہے؟

دی گئی تصویروں کی مدد سے ماحول کا پی میں لکھیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

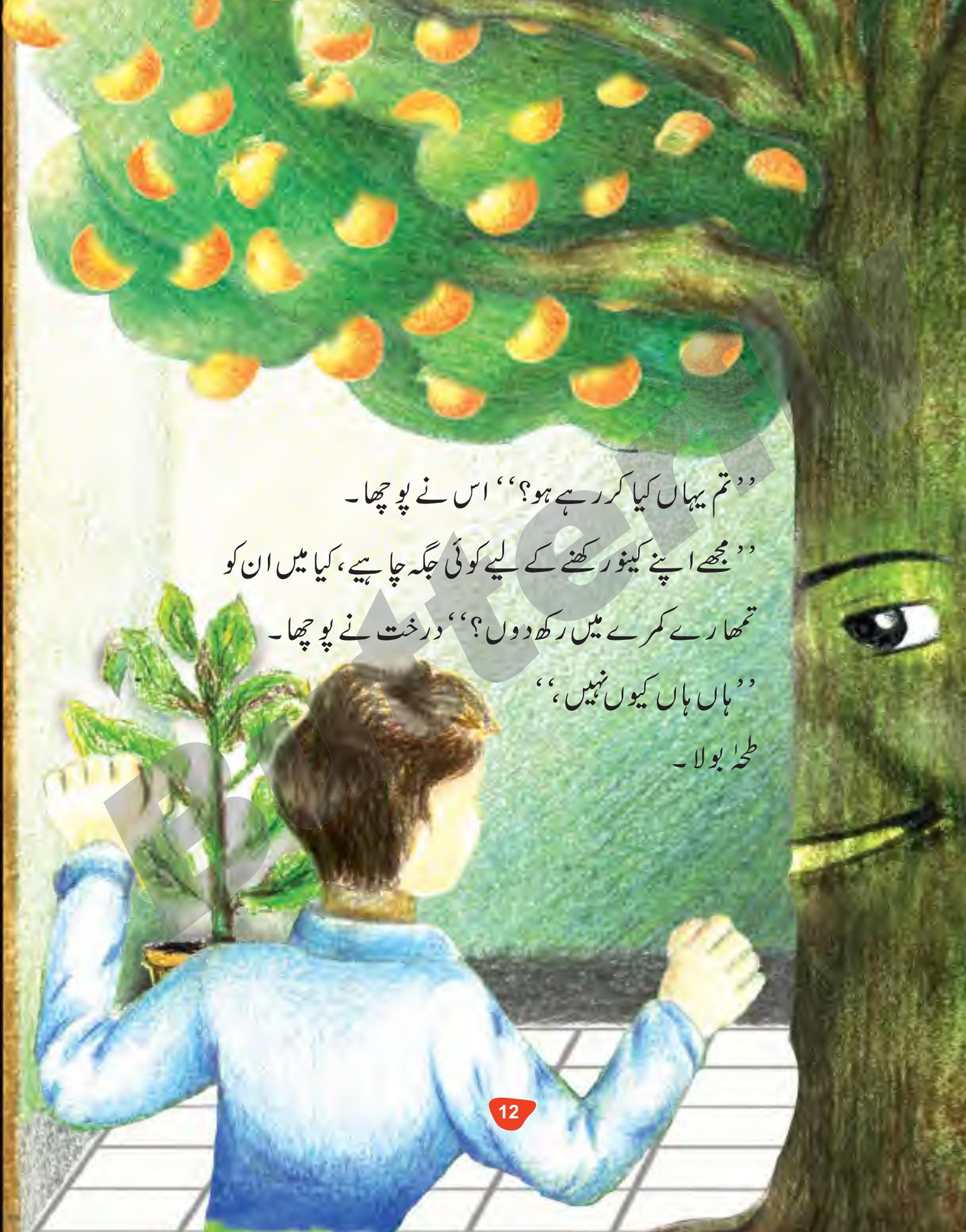


یہ پارک کا ماحول ہے۔ بچے کھیل رہے ہیں۔ پارک میں جھولے ہیں۔

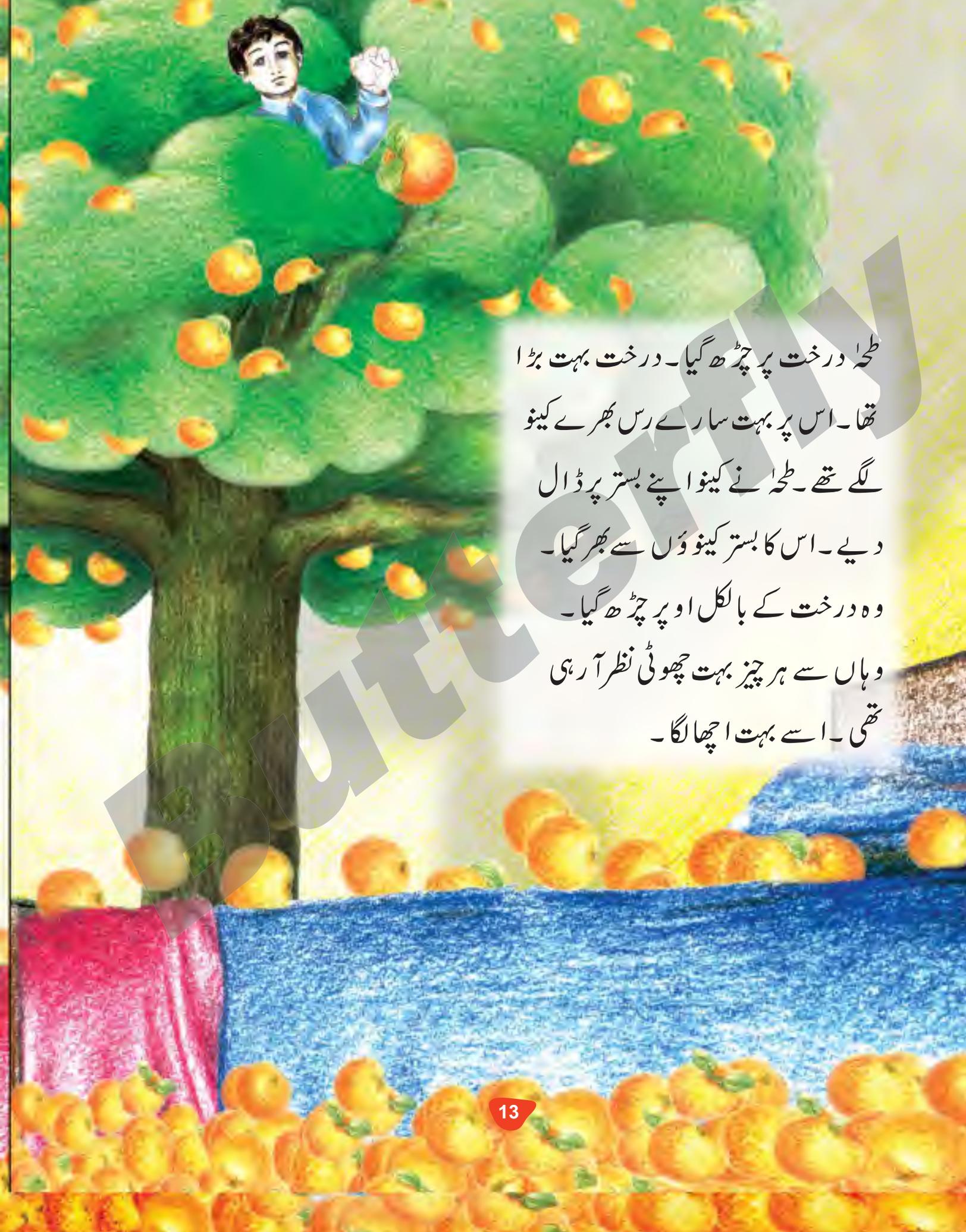


طحہ اٹی وی دیکھ رہا تھا۔
اچانک ایک کینولٹڑھکتا ہوا
اس کے کمرے سے آیا۔ طحہ
انے اپنے کمرے میں جا کر
دیکھا، یہ کیا؟؟؟ ایک بڑا
سا کینو کا درخت اس کے
کمرے میں کھڑا تھا!!!

بنا دوست درخت



”تم یہاں کیا کر رہے ہو؟“ اس نے پوچھا۔
”مجھے اپنے کینو رکھنے کے لیے کوئی جگہ چاہیے، کیا میں ان کو
تمہارے کمرے میں رکھ دوں؟“ درخت نے پوچھا۔
”ہاں ہاں کیوں نہیں؟“
”ٹھہ! بولا۔“



طحا درخت پر چڑھ گیا۔ درخت بہت بڑا
تھا۔ اس پر بہت سارے رس بھرے کینو
لگے تھے۔ طحا نے کینو اپنے بستر پر ڈال
دیے۔ اس کا بستر کینوؤں سے بھر گیا۔
وہ درخت کے بالکل اوپر چڑھ گیا۔
وہاں سے ہر چیز بہت چھوٹی نظر آ رہی
تھی۔ اسے بہت اچھا لگا۔

”بہت بہت شکر یہ“ درخت نے کہا،
”اب میں بہت ہلکا ہو گیا ہوں۔“
طے مسکرا دیا۔

بہت سارے کینو توڑ کر طحہ

اتھک گیا تھا۔ وہ درخت سے

باتیں کرتے کرتے سو گیا۔ جب

طحہ سو کراٹھا تو درخت جاچکا تھا۔

وہ اپنے دوست درخت کے کینو

کھانے لگا۔ کیا آپ کا بھی کوئی

درخت دوست ہے؟



سبق پڑھئے، واقعات کو درست ترتیب سے نمبر دیجئے
اور اپنی کاپی میں لکھیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

1 طحہ اٹی وی دیکھ رہا تھا۔

□ ”کیا میں اپنے کینو تمہارے کمرے میں رکھ دوں؟“

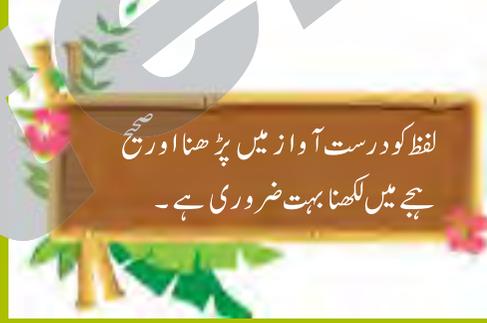
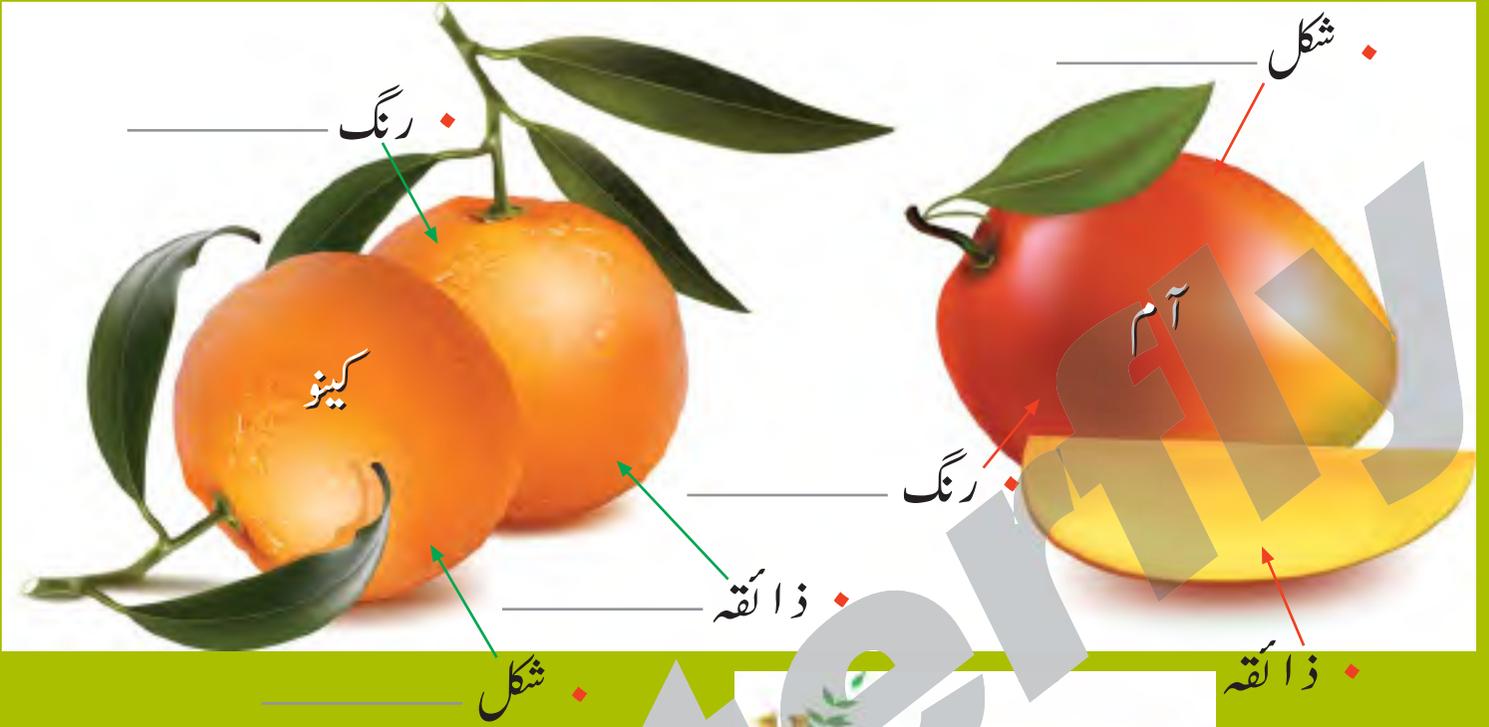
درخت نے پوچھا۔

□ طحہ نے درخت پر چڑھ کر کینو توڑے۔

□ ایک کینو لڑھکتا ہوا آیا۔

□ ایک بڑا سا کینو کا درخت کمرے میں کھڑا تھا۔

کیونر دیوں کآ پهل هے اور آم گرمیوں کآ، دونوں پهلوں کی تین تین خصوصیات اشاروں کی مدد سے لکھیے۔



دیے گئے الفاظ میں سے صحیح جے والے لفظ پر دائرہ بنائیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

اورت عورت
قلم کلم
ذیرا زبیرا
تالہ تالا
طلوار تلوار
ططی پتتی
ہتھی ہاتھی
ہتھہ حقہ۔



سوالیہ الفاظ

بعض الفاظ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جن سے ہم سوالیہ جملہ بناتے ہیں۔ یہ الفاظ کیا، کیوں، کون، کس، کہاں اور کیسے۔

نیچے دیے گئے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

- طحہ! کیا دیکھ رہا تھا؟
- طحہ! کے کمرے میں کون تھا؟
- درخت کے کیوں کیسے تھے؟
- طحہ! نے کیوں کہاں ڈالے؟
- طحہ! کیوں تھک گیا تھا؟
- طحہ! کس سے باتیں کرتے کرتے سو گیا؟

سوالیہ الفاظ کس، کیوں، کہاں، کیا، کیسے اور کون کی مدد سے سوالیہ جملے بنائیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

کون؟ کس؟ کیوں؟ کیسے؟
کہاں؟ کیا؟



پانچ صلاحیتیں



آم کے متعلق معلومات پانچ صلاحیتوں کی مدد سے لکھی گئی ہیں۔



تیز میٹھی خوشبو



آم کا رنگ پیلا اور اس کی شکل بیضوی ہوتی ہے۔

جب ہم آم کو کاٹتے ہیں تو ہلکی سی کٹ کی آواز آتی ہے۔



نرم

آم کی خوشبو بہت تیز اور میٹھی ہوتی ہے۔



بہت میٹھا

آم کھانے میں بہت میٹھا ہوتا ہے۔



پیلا اور بیضوی

آم چھونے میں نرم سا لگتا ہے۔



اب آپ اپنی ان پانچ صلاحیتوں کی مدد سے سیب کے بارے میں معلومات کا پی میں لکھیے۔

سخت اور چکنا (👉)

کھٹی میٹھی خوشبو (👃)

سیب



کھٹا میٹھا (👄)

لال گول (👁️)

کرش (👂)

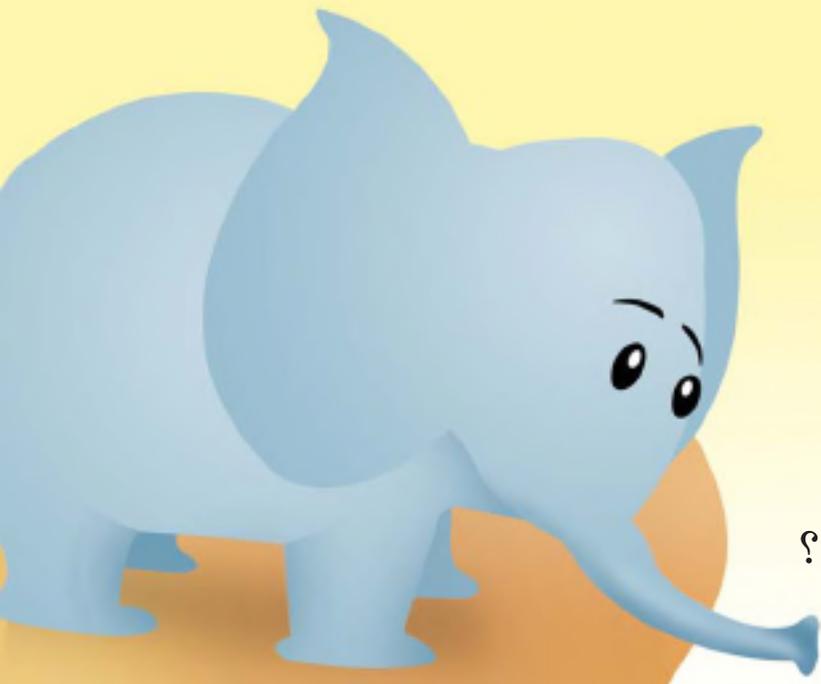
گوگا گی ہاتھی کا بچہ تھا۔ سوال پوچھنے کا اسے شوق تھا۔ دو سوال تو وہ بہت پوچھتا،
”ہاتھیوں کی سوئڈ چھوٹی کیوں ہے؟“ اور ”مگر مجھ کیا کھاتا ہے؟“
اچھا یہ بات تو ہم نے بتائی نہیں: اس زمانے میں ہاتھیوں کی سوئڈ
چھوٹی ہوتی تھی اور یہ کہ تب تک کسی
ہاتھی نے مگر مجھ نہ دیکھا تھا۔

لمبی ہو گئی سوئڈ

جانوروں نے گوگا گی کو ڈانٹا،
”لمبی سوئڈ کا کیا کرنا ہے؟ تمہیں مگر مجھ سے کیا وہ کچھ بھی کھائے؟“
مگر گوگا گی کوچین کہاں؟

اب سوئڈ لمبی کرنے کا کوئی طریقہ تو تھا نہیں۔ ہاں مگر مجھ کو ڈھونڈا جاسکتا تھا۔
گوگا گی مگر مجھ کو ڈھونڈتا دریا کنارے پہنچا۔ وہاں اسے ایک لمبا،
موٹے دانتوں والا جانور نظر آیا۔ ”آپ مگر مجھ کو جانتے ہیں؟“ گوگا گی نے پوچھا۔
”جی“ جانور بولا۔ ”مگر مجھ کیا کھاتا ہے؟“ گوگا گی نے پھر پوچھا۔
”پاس آؤ، بتاتا ہوں،“ جانور نے کہا۔

گوگا گی پاس گیا۔ جانور نے گوگا گی کی ناک پکڑ لی۔ گوگا گی نے کھینچا۔
جانور نے کھینچا۔ دونوں نے اپنی اپنی طرف کھینچا۔
آخر گوگا گی نے ناک چھڑالی۔ ناک چھٹ تو گئی، لیکن ہوگئی
سانپ جتنی لمبی۔ یوں گوگا گی کی ناک بھی لمبی ہوگئی
اور یہ بھی پتہ چل گیا کہ مگر مجھ کیا کھاتا ہے۔



- (۱) گوگاگی کو کس بات کا شوق تھا؟
- (۲) گوگاگی دریا کے کنارے کیوں گیا؟
- (۳) گوگاگی کی ناک کیسے لمبی ہوگئی؟
- (۴) دریا کے کنارے ملنے والا جانور کون تھا؟
- (۵) کیا گوگاگی کو اپنے سوالات کے جوابات مل گئے؟



بعض الفاظ کے آخر میں 'ن' کی آواز
بولی جاتی ہے مگر لکھتے ہوئے (ا) لکھا جاتا
ہے (ں) کو تنوین کہتے ہیں۔

تنوین کا تعارف



دیے گئے الفاظ میں سے درست الفاظ پر دائرے لگائیے۔
ایک مثال دی جا رہی ہے۔

فوراً	فوراً	جبراً	جبراً
تقریباً	تقریباً	اخلاقاً	اخلاقاً
عملاً	عملن	اندازن	اندازاً

گوگاگی کی ناک پہلے چھوٹی تھی اور پھر لمبی ہو گئی۔
چھوٹی کی ضد لمبی ہے۔ اسی طرح بہت سے ایسے الفاظ
جن کی ضد ہوتی ہے، متضاد کہلاتے ہیں۔
مثلاً گورا اور کالا۔ دہلا، موٹا وغیرہ۔

متضاد



دیے گئے الفاظ کے سامنے صحیح متضاد لکھیے۔ امدادی الفاظ کی فہرست سے مدد لیجیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

ضد

الفاظ

گندا

صاف

اوپر

جواب

صبح

نرم

شام

نیچے

سخت

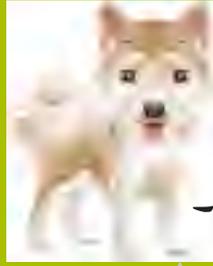
سوال

گندا

دائرے والے الفاظ کے متضاد خالی جگہ میں لکھیے۔



۱۔ میرا بھائی ہمیشہ خوش رہتا ہے
کبھی _____ نہیں ہوتا۔



۲۔ کتابلی کے پیچھے ہے
اور بلی کتے کے _____



۳۔ بس بڑی اور سائیکل _____ ہوتی ہے۔



۴۔ دن کام کے لئے ہے
اور _____ آرام کے لئے۔



۵۔ ہوائی جہاز سے دور کا سفر کرتے ہیں

اور گاڑی سے



کا۔



تصویری کہانی

کسی تصویر کو دیکھ کر کہانی
لکھی جائے تو اُسے تصویری
کہانی کہتے ہیں۔

دی گئی کہانی میں تصویر کے مطابق صحیح الفاظ لکھ کر کہانی مکمل کیجئے۔



تخلیقی لکھنا



چاندنی رات تھی۔ ندا اپنے _____ کے ساتھ میٹھی نیند سو رہی تھی۔ اچانک اُس
_____ کے _____ میں تیز روشنی ہو گئی ندا کی آنکھ کھل گئی۔ اس کے کمرے میں _____
_____ چمک رہے تھے۔ اُس کی نظر _____ کی طرف گئی تو چند اماموں بہت
قریب نظر آئے۔ وہ کھڑکی کے پاس گئی اور _____ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔
اُسے ایسے لگا کہ چند اماموں اُسے دیکھ کر _____ رہے ہیں۔ وہ تھوڑی دیر
چند اماموں کے پاس کھڑی رہی۔ ٹھنڈی ہوا اور چاند کی روشنی اسے بہت اچھی لگ
رہی تھی، اسے نیند بھی آرہی تھی۔ اس نے چند اماموں کو خدا حافظ کہا اور اپنے
_____ کے ساتھ دوبارہ سو گئی۔

بادل

کالے بادل آئیں گے
بارش پھر برسائیں گے

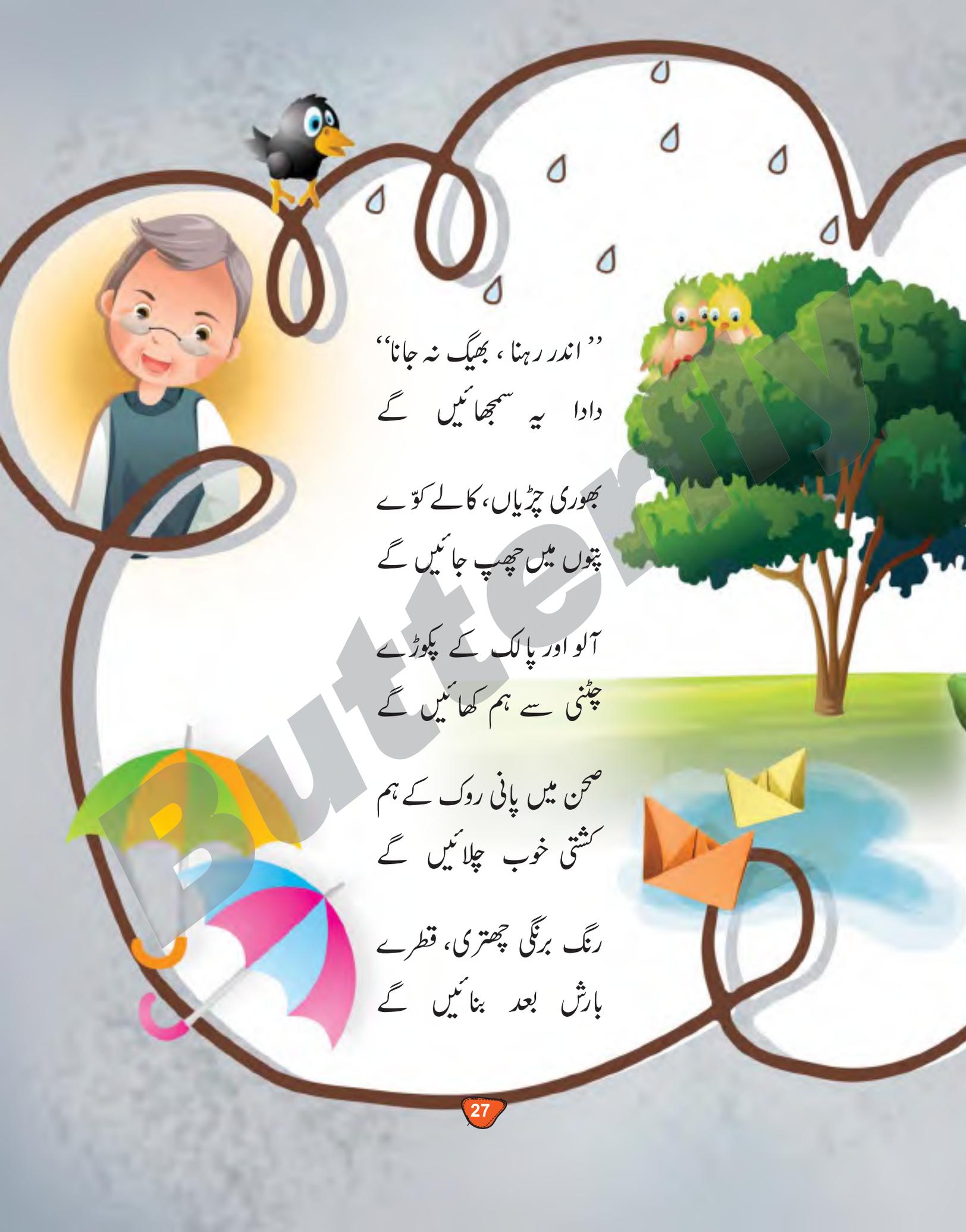
مینڈک پھر ٹرائیں گے
مل کر گانا گائیں گے

موٹا گتا ڈھونڈ کے ہم
چھتری ایک بنائیں گے

بلی ، منی ، چاچا ، نانا
سب ہی خوب نہائیں گے

بچے اپنے جوتے پکڑے
گلی میں دوڑ لگائیں گے





” اندر رہنا، بھیگ نہ جانا“
دادا یہ سمجھائیں گے

بھوری چڑیاں، کالے کوئے
پتوں میں چھپ جائیں گے
آلو اور پالک کے پکوڑے
چٹنی سے ہم کھائیں گے

صحن میں پانی روک کے ہم
کشتی خوب چلائیں گے

رنگ برنگی چھتری، قطرے
بارش بعد بنائیں گے



نظم پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

کچھ بچے بارش کے دوران چپل ہاتھ میں کیوں پکڑ لیتے ہیں؟
آپ کو کون سے پکوڑے پسند ہیں؟
بارش کے بعد بننے والی رنگ برنگی چھتری کا اصل نام کیا ہے؟
آپ بارش میں کیا کرتے ہیں؟ تین کے نام لکھیے۔

اشاروں کی مدد سے معنی میں صحیح لفظ کے گرد دائرہ بنائیے اور اشارے کے سامنے خالی جگہ میں صحیح لفظ لکھیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

		ب ^۳	
ل	د	ا	ب ^۲
	چھ ^۱	ر	پ ^۴
ی	ت	ش	ک ^۵
	ر		و
	ی		ڑ
			ے

- ۱۔ بارش سے بچنے کے کام آتی ہے۔ چھتری
- ۲۔ گر جتے ہیں اور برستے بھی ہیں۔
- ۳۔ بادل سے برسنے والے پانی کو کہتے ہیں۔
- ۴۔ بارش میں تلے جاتے ہیں۔
- ۵۔ کاغذ سے بنا کر پانی میں چلاتے ہیں۔

آئیے چلیے ہمزہ سے ملیے۔ یہ ہمزہ (ء) ہے۔
 یہ نہ کوئی حرف ہے اور نہ ہی زیر، زبر اور پیش کی طرح کوئی چھوٹی آواز ہے۔
 کیوں کہ اس کی آواز ہی نہیں۔ یہ ایک خاص علامت جو خاص جگہ پر آتی ہے۔
 وہ خاص جگہ مصوتوں کے درمیان میں ہے۔ جیسے: 'ا' کے بعد
 و، ی اورے کے درمیان میں ہمزہ (ء) آتا ہے۔

ہمزہ سے ملیے



الفاظ سازی

'و' کے بعد 'ی' اور 'ے' آئیں تو ہمزہ
 آتا ہے۔ جیسے، سوئی، سوئے۔ اسی طرح اگر زبر کے بعد 'و'، 'ی' اور 'ے'
 آئیں تو ہمزہ آتا ہے جیسے، رے، وف، رؤف، گے، ی گئی
 گے، گے گئے۔ اسی طرح اگر 'ا' کے بعد آئے
 تو ہمزہ آتا ہے۔ جیسے عجائب، شامک وغیرہ

نیچے ہمزہ کے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ دیے گئے ہیں انھیں پڑھیے اور اپنی کاپی میں نقل کیجیے۔

ا- و	ا- ی	ا- ے	و- ی	و- ے
کھاؤ	آئی	آئے	ہوئی	ہوئے
جاؤ	نہائی	لائے	سوئی	سوئے
نہاؤ	لگائی	کھلائے	ہوئی	ہوئے
آؤں	سجائی	سجائے	روئی	روئے
کھاؤں	چلائی	بھگائے	کھوئی	کھوئے



ڈاڑی

ہم سب صبح سے شام تک بہت کام کرتے ہیں۔
اگر ان کاموں کو ترتیب سے لکھا جائے تو ڈاڑی کہلاتی ہے، لیکن ڈاڑی میں کوئی
خاص بات یا واقعہ لکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیے ڈاڑی میں صفحے پر اوپر کی طرف سیدھے
ہاتھ پر مکمل تاریخ لکھی جاتی ہے۔ واقعات کو ترتیب سے لکھا جاتا
ہے۔ نیچے لکھنے والا اپنا نام لکھتا ہے۔

دی گئی تصاویر میں ایک بچے کی ڈاڑی ہے۔
اسے پڑھیے۔

(۱) میں اسکول سے گھر جا رہا تھا۔

مجھے ایک رنگ برنگی تتلی نظر آئی۔
میں تتلی کو پکڑنے کے لیے دوڑا
تو اچانک بارش شروع ہو گئی۔

(۲) تتلی اڑتی ہوئی ایک گڑھے کے پاس گئی۔

(۳) ایک بلی گڑھے میں گر گئی تھی
اور رو رہی تھی۔

(۴) میں نے بلی کو گڑھے سے نکالا۔

بلی اور تتلی خوش تھیں۔ میں بھی خوش تھا۔

دی گئی تصاویر کے سامنے دو یا تین جملے لکھ کر ڈائری مکمل کیجیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

(۵) بلی کو نکال کر میں گھر جا رہا تھا۔

بلی کی آواز سن کر دیکھا تو



(۶)



(۷)





انوکھا جانور

کچھ سمجھ نہیں آتا۔ بندر کی دو ٹانگیں اور دو ہاتھ ہیں، یا چار ٹانگیں۔ دوڑنا ہو تو یہ بکری بن جاتا ہے، اور کھانا انسان کی طرح کھاتا ہے۔ درخت پر چڑھتے ہوئے صرف ہاتھ نظر آتے ہیں۔ ٹانگیں تو غائب ہی ہو جاتی ہیں۔

ہر جانور کی ٹانگیں لمبی اور ہاتھ چھوٹے ہوتے ہیں، اس کی ٹانگیں چھوٹی اور ہاتھ لمبے۔ یہ تو ہو گیا بندر کا جسم۔ حرکتیں تو اور بھی عجیب ہیں۔ بیٹھے ہوئے سوچتا دیکھیں تو لگتا ہے کوئی بزرگ سائنسدان پانی سے چلنے والی گاڑی بنانے کا سوچ رہا ہے اور حرکتیں ایک سالہ بچے جیسی۔ درخت کے اوپر بیٹھ کر ہوائی جہازوں کو ایسے دیکھتا ہے جیسے کہ کوئی پائلٹ چھٹی پر ہو۔ پھر دوسرے ہی لمحے جالی میں سے ہاتھ نکال کر بچے سے کیلا چھینا اور یہ جاوہ جا۔ صفائی کے معاملے میں بھی عجیب عادت پائی ہے۔ ایک دوسرے کی جوئیں یوں نکالتے ہیں

جیسے کسی شادی پر جانا ہے اور نہیں چاہتے کہ رشتے داروں کے سامنے شرمندگی ہو۔ لیکن زمین پر گری مٹی میں لت پت جلیبی ایسے کھاتے ہیں جیسے ٹافی۔

خیر! اللہ نے بندر کو بنایا ہے۔ تو ٹھیک ہی بنایا ہوگا۔ ہمیں تو یہ جانور سمجھ نہیں آیا؟ کیا آپ کو آیا؟



مضمون پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جوابات کا پی میں لکھیے۔

- ۱۔ بندر کی ٹانگیں اور ہاتھ دوسرے جانوروں سے کس طرح مختلف ہیں؟
- ۲۔ ہمیں کیسے معلوم ہوا کہ بندر صفائی پسند جانور ہے؟
- ۳۔ بندر سوچتے ہوئے کیسا لگتا ہے؟

مضمون پڑھیے اور اپنی کا پی میں دو کالم بنائیے۔ پہلے کالم میں بندر کے متعلق دو ایسی باتیں لکھیے جو آپ کو پہلے سے معلوم تھیں اور دوسرے کالم میں دو ایسی باتیں لکھیے جو آپ کو اب معلوم ہوئیں۔

--	--



الفاظ سازی

الف اور دوسرے مصوتے

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ ا، و، ی، ے مصوتوں کی آوازیں لمبی ہیں جبکہ (اَ) (اِ) (اُ) مصوتوں کی چھوٹی آوازیں ہیں۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ جب 'ا' کسی لفظ کے شروع میں آتا ہے تو اپنے اوپر مد (آ) کے ساتھ آتا ہے، جیسے: آم تو جناب اسی طرح تمام مصوتوں کی آوازیں چاہے وہ لمبی آوازیں ہوں یا چھوٹی آوازیں، جب بھی کسی لفظ کے شروع میں آتے ہیں تو ان سے پہلے 'ا' آتا ہے تاکہ پتہ چل جائے کہ یہ مصوتوں کی آوازیں ہیں۔ جیسے اوٹ میں 'ا' آئے گا جبکہ وہ میں نہیں آئے گا۔ کیوں کہ وہ میں 'و' ہے اور 'و' مصمتے کی آواز ہے۔ اسی طرح 'اِیک' میں (اِے) کی آواز ہے تو 'ا' آئے گا مگر 'اِڈ' میں 'ا' نہیں آئے گا۔

دیے گئے الفاظ بہ غور پڑھیے اور غور کیجیے کہ مصوتوں کی چھوٹی اور لمبی آوازیں الفاظ کے شروع میں 'ا' کے ساتھ لکھی گئی ہیں مگر پڑھی اپنی آوازوں میں ہی جاتی ہیں۔

اب	ب	اولہ	ولہ
اس	س	اور	ور
اُس	س		

اون	ون
ایک	کے
اسا	سے
ایمان	مان
ی	

سبق میں دیے گئے ایسے الفاظ اپنی کاپی میں نقل کیجیے جن کے شروع میں 'ا' ہے نیز یہ بھی بتائیے کہ ہر لفظ کے شروع میں کس مصوتے کی آواز ہے۔ مثال کے طور پر لفظ 'اُن' میں (اُ) کی آواز ہے۔



کون کہاں ہے

یہ بتانے کے لیے کوئی چیز یا جاندار کہاں ہے ہم مختلف لفظ استعمال کرتے ہیں مثلاً اندر، باہر، اوپر، نیچے، انہیں حرف جار کہتے ہیں

دی گئی تصویر کے مطابق درست الفاظ کو آپس میں ملائیے۔ تصویروں کے سامنے صحیح جملہ لکھیے کہ بندر کہاں ہے؟
ایک مثال دی جا رہی ہے۔

بندر ڈرم کے نیچے ہے۔



نیچے

اوپر

نزدیک

اندر

پچھے

درمیان



دی گئی تصویر کے مطابق نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں میں درست حرف جار لکھیے۔

ایک مثال دی جا رہی ہے۔

- ۱۔ اے سی فرج کے اوپر ہے۔
- ۲۔ گیند پر ام کے _____ ہے۔
- ۳۔ کرسی میز کے _____ ہے۔
- ۴۔ شیشہ پردوں کے _____ ہے۔
- ۵۔ الماری اسٹینڈ کے _____ ہے۔
- ۶۔ فرج اے سی کے _____ ہے۔
- ۷۔ اسٹینڈ الماری کے _____ ہے۔





آپ اپنے کمرے میں سو رہے تھے۔ اچانک آنکھ کھلی تو آپ نے خود کو جنگل میں پایا۔ وہاں پر طرح طرح کے جانور ہیں۔ پھر کیا ہوا؟ دلچسپ انداز میں کہانی لکھیے۔ کہانی کی منصوبہ بندی کے لیے دیا گیا خاکہ آپ کی مدد کرے گا۔

۱۔ نام۔ (عنوان)

۲۔ ماحول (کہانی کہاں پیش آئی۔

جگہ۔ مقام)

۳۔ کردار (کہانی میں مرکزی کردار کون ہوگا۔

اس کے علاوہ کون کون ہوگا)

پلاٹ

عنوان

آغاز

درمیان

انجام

ماشاء اللہ

مغرور زمیندار پاؤں زور سے مارتا باغ میں داخل ہوا اور بولا ”انگور توڑ کر لاؤ، بیٹھے بیٹھے۔“ ایک نوکرا انگور لانے بھاگا۔ دوسرا اس کے پاؤں دبانے لگا۔ تیسرا کنوئیں سے ٹھنڈا میٹھا پانی لے کر آ گیا۔

باغ سے کچھ دور مغرور زمیندار کا دوست رہتا تھا۔ وہ زمیندار سے ملنے چلا آیا۔ ”آؤ دوست،“ مغرور زمیندار بولا، ”یہ لو انگور کھاؤ۔“ مغرور زمیندار انگور کھاتا جاتا اور بولتا جاتا، ”یہ سب چیزیں میری ہیں۔ وہ دیکھو انگور کی بلیں۔ یہ کھجور کے درخت اور یہ چاول کا کھیت! یہ سب میرے ہیں۔ اور تمہارے پاس؟ تمہارے پاس کچھ نہیں۔“

مغرور زمیندار کا دوست یہ باتیں سن کر ناراض نہ ہوا، آرام سے بولا،
’بھائی تمہیں یہ سب اللہ نے دیا ہے۔ تو تم ماشاء اللہ کیوں نہیں کہتے؟ میرے پاس
یہ سب نہیں تو کیا ہوا۔ اللہ مجھے بھی دے گا۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ تم سے یہ سب چھین
لے۔‘ ان باتوں کا مغرور زمیندار پر کوئی اثر نہ ہوا۔ مغرور زمیندار کی باتیں اللہ
کو پسند نہ آئیں۔ اللہ نے اُس رات ہی باغ پر طوفان بھیجا۔ پودے ٹوٹ گئے،
درخت گر گئے، پانی گندا ہو گیا، سارا باغ ختم ہو گیا۔ اگلے دن مغرور زمیندار باغ
میں آیا تو وہاں کچھ بھی نہ تھا۔ وہ بہت رویا، بہت چیخا۔ مگر اب کیا ہو سکتا تھا؟



کہانی پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ مغرور زمیندار باغ میں داخل ہوا تو نوکروں نے کیا کام کئے

بھاگا _____

ترتیب وار لکھیے۔

دبانے لگا _____

آ گیا _____

۲۔ مغرور زمیندار کے باغ میں کون کون سی چیزیں تھیں؟

بیلیں _____

درخت _____

کنواں _____

۳۔ طوفان کے بعد کیا ہوا؟

ٹوٹ گئے۔ _____

گر گئے۔ _____

ہو گیا۔ _____

ختم ہو گیا۔ _____



سکتے ہیں
اپنی کوئی

اگر کسی لفظ میں ایک حرف دو بار پڑھا جائے تو لکھتے
ہوئے اُس پر حرف تشدید (ّ) لگاتے ہیں۔ جیسے

ک-د-د-و = کدو
ک-ت-ت-ا = کتا

سا

تشدید



لفظ بنائیے اور تشدید لگائیے۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

ا	ل	ل	ہ	اللہ
پ	ت	ت	ا	
ح	ق	ق	ا	
ا	ل	ل	و	

حرف توڑیے تشدید والے حروف کو دو بار لکھیے۔ نیچے ایک مثال دی گئی ہے۔

ی	ک	ک	ہ
ی	ک	ک	ہ
ی	ک	ک	ہ
ی	ک	ک	ہ
ی	ک	ک	ہ
ی	ک	ک	ہ

ہر چیز کا کوئی نام ہوتا ہے۔ اسے ہم اسم کہتے ہیں۔
جیسے بلی، کتاب، اسکول۔ لڑکا وغیرہ یہ نام اسم نکرہ کہلاتے ہیں۔
اگر ہم ان چیزوں کو ایک خاص نام دیں مثلاً مانو بلی تو یہ
اسم معرفہ کہلائے گا۔

اسم معرفہ، نکرہ



دیے گئے جملوں میں اسم معرفہ لکھیے اور اسم نکرہ کے گرد دائرہ بنائیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

- ۱۔ میں دوسری جماعت میں پڑھتا ہوں۔
- ۲۔ میرے اسکول کا نام ہے۔
- ۳۔ میرے ابو کا نام اور امی کا نام ہے۔
- ۴۔ میرے شہر کا نام ہے۔

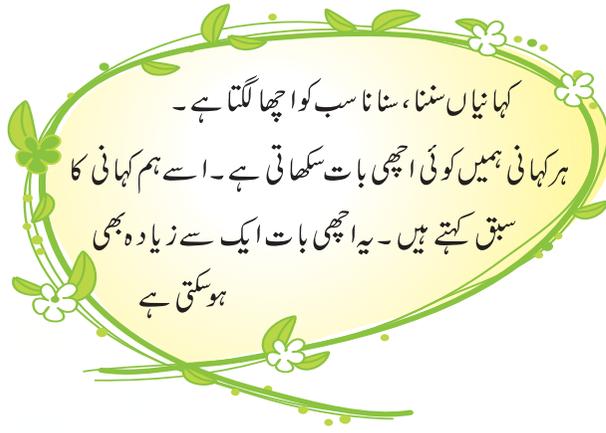
اپنی کاپی میں دو کالم بنائیے۔ دیے گئے پیرا گراف سے ۱۵ اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کالم میں لکھیے۔



فاطمہ صبح صبح اٹھی۔ آج اسکول کا پہلا دن تھا۔ اُس نے رات کو ہی اپنی
نئی کتابیں، کاپیاں اور پینسل باکس نئے بیگ میں رکھ لی تھیں۔ اس کی
یونی فارم بھی نئی تھی۔ وہ جلد ہی اپنے بھائی احمد کے ساتھ اسکول جانے کے لئے تیار

ہو گئی۔ اس کے اسکول کا نام ”اقبال پرائمری اسکول“ تھا۔ راستے میں اسے
سارا، عائشہ، ماریہ اور ان کا بھائی علی مل گئے۔ سب بہت خوش تھے۔





کہانیاں سننا، سنانا سب کو اچھا لگتا ہے۔
ہر کہانی ہمیں کوئی اچھی بات سکھاتی ہے۔ اسے ہم کہانی کا
سبق کہتے ہیں۔ یہ اچھی بات ایک سے زیادہ بھی
ہو سکتی ہے

کہانی کا سبق



تخلیقی لکھائی

اب تک آپ نے جو کہانیاں پڑھی ہیں، عنوان کے سامنے لکھیے کہ آپ نے کیا سبق سیکھا؟

سب کے ساتھ ساتھ

درخت بنا دوست

ماشاء اللہ

میرا دلبر ، میرا ساتھی

آؤ گاؤ ، سب یہ مل کر
میرا ساتھی ، میرا دلبر
جھنڈا ہمارا ، سب سے پیارا
شان ہماری ، نام ہمارا

برف کا تکیہ ، گھاس کی چادر
چاند اور تارا ، رکھا اس پر
ہر گھر پر یہ ، لہراتا جائے
سب سے اوپر ، نظر یہ آئے

آؤ گاؤ ، سب یہ مل کر
میرا ساتھی ، میرا دلبر
جھنڈا ہمارا ، سب سے پیارا
شان ہماری ، نام ہمارا



آؤ گاؤ ، سب یہ مل کر
میرا ساتھی ، میرا دلبر
جھنڈا ہمارا ، سب سے پیارا
شان ہماری ، نام ہمارا

چلیں ہم مل کر ، اسے اٹھا کر
کھونہ دینا ، اسے تم پا کر
چاند پہ بیٹھیں ، تارا دیکھیں
ہم سب مل کر ، دیس کا سوچیں

آؤ گاؤ ، سب یہ مل کر
میرا ساتھی ، میرا دلبر
جھنڈا ہمارا ، سب سے پیارا
شان ہماری ، نام ہمارا

بن کے بادل ، جھومے ہوا میں
جیسے تتلی اڑے فضا میں
تن کر اٹھو ، اسے جمادو
گھر کے اوپر ، اسے لگادو

نوٹ: ۱۴ اگست کے دوسرے دن اپنے
جھنڈے اتار کر احتیاط سے رکھیے چھوٹے
جھنڈے اور جھنڈیاں اگر نیچے گرے
نظر آئیں تو انہیں اٹھالیں۔



نغمہ پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

- ۱۔ اس نغمے میں سب کے ساتھ مل کر کیا گانا ہے؟
- ۲۔ جھنڈے میں برف کا تکیہ اور گھاس کی چادر کسے کہا گیا ہے؟
- ۳۔ تتلی اور جھنڈے کے علاوہ کیا چیزیں ہوا میں اُڑتی ہیں؟
- ۴۔ ۱۴ اگست پر آپ کہاں کہاں جھنڈا لگاتے ہیں؟

’ہ‘ اور ’ھ‘ دونوں حرف ہیں۔
ہ کی آواز ہلکی ہوتی ہے اور ھ کی بھاری۔

ایک بھاری دوسری ہلکی



الفاظ سازی

تصویر کے سامنے خالی جگہ میں درست حرف لکھ کر لفظ مکمل کیجیے۔

ج — اڑو



ج — از



چ و — ا



ہ ا ت — ی



اشاروں کی مدد سے خالی جگہ پر ہ یا ح لگائیے اور لفظ بنا کر اشارے کے سامنے لکھیں۔



۱۔ وہ شخص جو ہمارے کپڑے دھوتا ہے۔



۲۔ سلا د میں استعمال ہوتا ہے۔



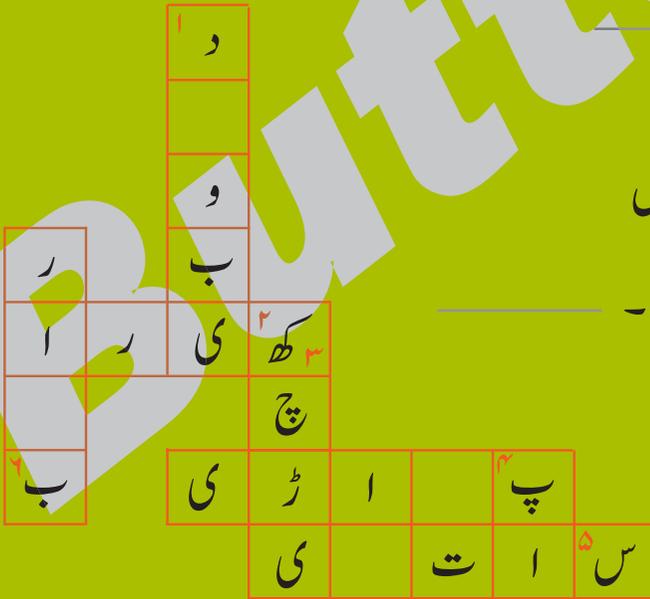
۳۔ چڑیا اور چڑے نے مل کر پکائی۔

۴۔ صفا و مروہ ہیں۔

۵۔ دوست کے معنی ہیں۔

۶۔ وہ موسم جس میں

پھول کھلتے ہیں۔





ایک معنی دو الفاظ

کبھی کبھی ہم دو لفظ ایسے استعمال کرتے ہیں جن کے معنی ایک جیسے ہوتے ہیں انہیں 'ہم معنی الفاظ' کہتے ہیں۔

دیے گئے 'ہم معنی الفاظ' اپنی کاپی میں انار بے اور یاد کیجیے۔

وطن	دلیں	پرچم	جھنڈا
ہرا	سبز	دوست	ساتھی
چاند	قمر	بلند	اونچا

قومی نغمہ وہ نظم ہے جو اپنے ملک کی تعریف میں لکھی جاتی ہے۔

قومی نغمہ



دیے گئے الفاظ کو درست جگہ پر لکھ کر قومی نغمہ مکمل کیجیے اور اپنے ہاتھ میں قومی پرچم لے کر سب کے ساتھ گائیے۔

جان	شان	پاکستان	تان	جیوے جیوے
پیارا	ہمارا	پیارا	جیوے جیوے	تارا

اپنے دیس کی اپنی شان

اس پہ قرباں اپنی

آؤ لگائیں مل کر

جیوے جیوے

پاکستان

جھنڈا ہمارا سب سے

ہم ہیں اس کے یہ

جیوے جیوے چانداور

جیوے جیوے جھنڈا

جھنڈا ہمارا

احمد کی امی نے چادر کو زور سے جھاڑا۔ ایک پینسل اچھل کر نکلی۔ امی نے الماری کھولی۔ ایک پینسل الماری سے گری۔ امی نے پینسل اٹھائی اور بولیں،
”یہ بلو! پینسل سنبھال کر نہیں رکھتا“۔ جوتے میں پینسل، پلیٹ میں پینسل،

گلاس میں پینسل، امی تو تنگ آ گئیں۔

احمد بولا، ”امی پریشان نہ ہوں۔

میں پینسل رکھنے کے لئے اچھا سا ڈبہ

بنادیتا ہوں، پھر بلو اپنی تمام پینسلیں

اس ڈبے میں رکھے گا۔“



اچھا ہے
ڈبہ

احمد نے اپنے دوستوں کو مدد کے لئے بلا لیا۔ زیرِ خالی دودھ کا ڈبہ لایا۔

تتلی لائی پھول اور گھاس۔ الو چارٹ پیپر اور گلو لے کر لایا۔

اب تینوں نے مل کر چارٹ پیپر ڈبے پر لگایا، پھر اس پر پھول لگائے اور گھاس چپکائی۔ یوں بلو کی پینسلیں رکھنے کی جگہ بن گئی۔ بلو آیا۔ ڈبہ دیکھا اور خوشی خوشی ڈبہ لے گیا۔ الو بولا، ’واہ بلو تو بڑا سمجھ دار ہے۔ دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ ڈبہ کس لئے ہے۔‘ تتلی بولی، ’وہ تو ٹھیک ہے لیکن پینسلیں تو یہاں ہیں۔ بلو ڈبہ کہاں لے گیا؟‘



سب دوست سوچ ہی رہے تھے کہ بلو واپس آیا
تو ڈبے میں مٹی تھی۔ ایک پیارا سا پودا بھی تھا۔
بلو بولا، ”میرے لئے کتنا پیارا گملا بنایا
آپ لوگ نے، بہت بہت شکر یہ!“





کہانی پڑھ کر دیئے گئے سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیے



- ۱: احمد کی امی کیوں پریشان تھیں؟
- ۲: احمد نے امی کی پریشانی دور کرنے کے لیے کیا کہا؟
- ۳: احمد نے کن کی مدد سے ڈبہ تیار کیا؟
- ۴: بلونے ڈبہ کس طرح استعمال کیا؟



ن غنہ کے الفاظ درمیان میں

بوجھ میں کون ہوں؟

میں بوند میں ہوں ، پانی میں نہیں ، اونٹ میں ہوں ، بندر میں نہیں
جی ہاں ! یہ بھی ن غنہ ہے ، لیکن لفظ کے درمیان میں آیا۔
اس کی صحیح آواز نکالنی ضروری ہے۔

نیچے دے گئے الفاظ اپنی کاپی میں اتاریے
اور صحیح آواز میں ادائیگی کی مشق کیجئے



سانپ

چھینک

گھونٹ

لونگ

بھینس

سانس

سونف

کانپ



ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔ پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار یہ نام ترتیب سے کاپی میں اتاریے اور یاد کیجیے۔

ہر دن ایک کام



سارہ نے ہفتے کے ساتوں دن کوئی نہ کوئی کام کیا۔ تصویریں دیکھیے اور دنوں کے آگے صحیح جواب لکھیے کہ سارا نے کس دن کیا کام کیا۔

پیر

منگل

بدھ

جمعرات

جمعہ

ہفتہ

اتوار



اپنی کاپی میں بھی اسی طرح پورے ہفتے کی ڈائری بنائیے اور لکھیے کہ آپ نے کس دن کیا کام کیا۔
ایک مثال دی جا رہی ہے۔

پیر: اپنے دوست کی سالگرہ میں گیا۔



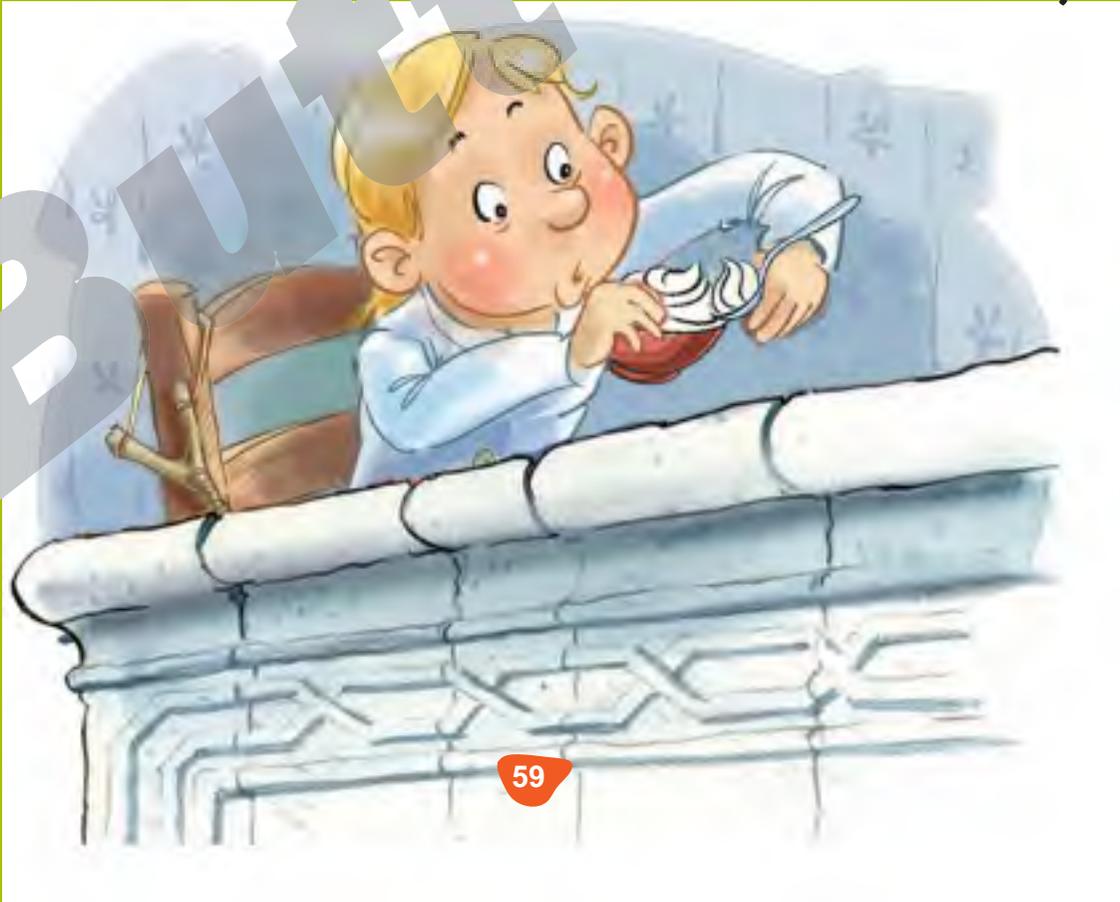
نئی چیز بنانے کے بعد دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

- (۱) کیا بنایا؟
- (۲) کن چیزوں کو دوبارہ استعمال کیا؟
- (۳) سب سے پہلے کیا کیا؟
- (۴) اس کے بعد،
- (۵) پھر،
- (۶) کس کام آسکتی ہے؟

تو بہ تو بہ کیا دن تھا۔
صبح اٹھا تو لائٹ نہیں۔
نہانے گیا تو پانی نہیں۔ امی نے
فرج سے دودھ کا ڈبہ نکالنے کو کہا۔
ڈبہ پیچھے رکھا تھا۔ تیزی میں نکالا تو آگے
رکھا کھیر کا پیالا الٹا اور سیدھا
نیچے سالن میں۔

میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا!

اسکول جاتے ہوئے راستے میں دین خراب ہو گئی۔ گرمی سے بڑا حال تھا۔
 اسکول دیر سے پہنچا۔ کلاس شروع ہو چکی تھی۔
 جلدی میں میرا بیگ ٹیچر کی میز سے ٹکرایا اور ٹیچر کا بیگ زمین پر گر گیا۔
 اُن سے ڈانٹ پڑی۔ بڑی مشکل سے دن گزرا۔
 گھر پہنچا تو گیٹ بند تھا۔ امی پڑوس میں تھیں۔ میں نے اپنی طرف سے عقلمندی
 دکھائی اور دیوار سے کود گیا۔ اوپر کیل تھی۔ قمیض کی جیب اس میں پھنس گئی۔
 قمیض سفید جھنڈے کی طرح دیوار پر جھول رہی تھی اور میں نیچے زمین پر کھڑا تھا۔
 اندر پہنچ کر باورچی خانے میں گیا۔ سالن تیار نہیں تھا۔
 سوچا دہی میں چینی ڈال کر روٹی سے کھا لوں۔



جلدی جلدی چینی دہی میں ملائی اور جوں ہی منہ میں ڈالا تو، تھو تھو۔

جب غور سے دیکھا تو نمک ڈال دیا تھا۔

خیر کچھ کھائے پئے بغیر سو گیا۔

شام کو فٹ بال کھیل کر غصہ نکالنے کا فیصلہ کیا۔

پہلی ہی کک جو ماری تو بال پڑوسی کی کھڑکی توڑ کر

کھانے کی میز پر۔



میں گھر بھاگ آیا۔ رات میں امی اور ابو کا لیکچر سنا۔ اس کے بعد کمرے میں

جانے کی اجازت ملی۔ میں کمرے میں جاتے ہوئے سوچ رہا تھا کہ سب مجھے

کیوں ڈانٹ رہے تھے۔ میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا!

احمد



ڈائری پڑھیے اور لکھیے کہ دیے گئے عنوانات کے مطابق احمد کے ساتھ کیا کیا ہوا؟

صبح

راستے میں

اسکول میں



احمد کی ڈائری پڑھیے اور صحیح جواب پر دائرہ بنائیے۔

♦ احمد بغیر کھائے پیئے کیوں سو گیا؟

۱۔ دہی میں نمک ڈال دیا تھا ۲۔ کھانا مزے دار نہیں تھا۔

۳۔ اسے بھوک نہیں تھی۔

♦ احمد فٹ بال سے کیوں کھیلنا چاہتا تھا؟

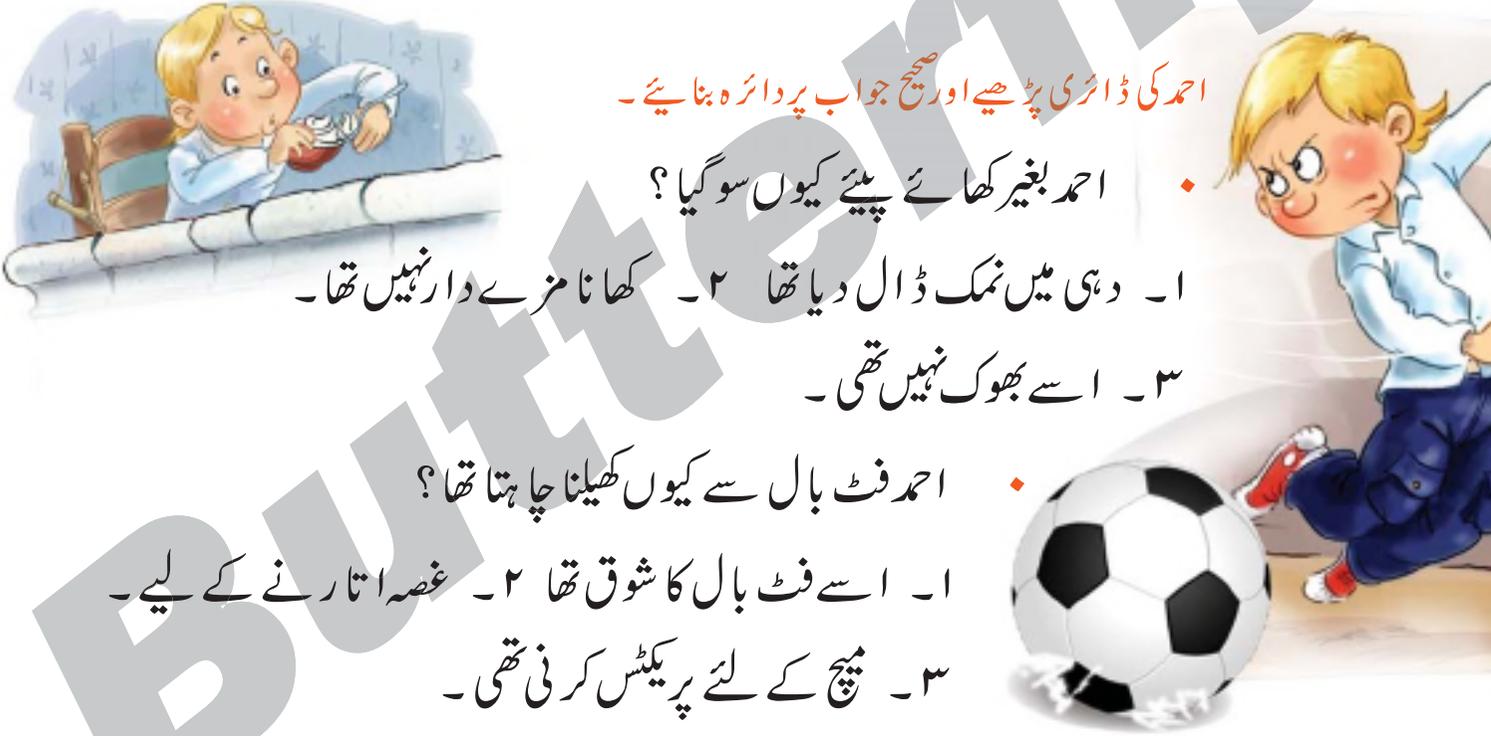
۱۔ اسے فٹ بال کا شوق تھا ۲۔ غصہ اتارنے کے لیے۔

۳۔ میچ کے لئے پریکٹس کرنی تھی۔

♦ احمد کو کمرے میں جانے کی اجازت کب ملی؟

۱۔ امی، ابو کا لیکچر سننے کے بعد ۲۔ پڑھائی ختم کرنے کے بعد۔

۵۔ امی، ابو سے معافی مانگنے کے بعد۔



• احمد کو گھر پہنچ کر کیا کرنا چاہیے تھا؟

- ۱۔ دروازے پر امی کا انتظار کرنا چاہیے تھا۔ ۲۔ دوست کے گھر جانا چاہیے تھا۔
- ۳۔ پڑوس میں امی کے پاس جانا چاہیے تھا۔

کم استعمال ہونے والی آوازیں

’ز‘ کی آواز کسی لفظ کے شروع میں نہیں آتی۔ یہ ہمیشہ لفظ کے درمیان یا آخر میں آتی ہے۔ جیسے پہاڑ، لکڑی۔ ’ث‘ کی آواز سے صرف ایک لفظ شروع ہوتا ہے۔ ’ث‘ کی آواز سے کم الفاظ شروع ہوتے ہیں۔ جیسے ثمر



ط
ث
ز

مددگار الفاظ کی مدد سے دیے گئے اشاروں کے سامنے ایسے الفاظ لکھیے جن کے درمیان میں ’ز‘ آتی ہو۔

لڑکی
گاڑی

چڑیا

۱۔ سفر کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

۲۔ ہوا میں اڑتی ہے۔

۳۔ ’لڑکے‘ کی ضد ہے۔

دیے گئے اشاروں کی مدد سے ایسے الفاظ لکھیے جو ’ث‘ سے شروع ہوتے ہیں۔

(۱) بہت سارے پھلوں کو کہتے ہیں۔

(۲) ٹوٹی ہوئی چیز کی ضد۔

(۳) دوسروں کی مدد کرنے پر ملتا ہے۔

ثواب
شمر

ثابت



وہ لفظ جو کسی اسم کے متعلق بتائے کہ وہ کیسا ہے 'صفت' کہلاتا ہے۔ مثلاً۔ محنتی مکھی ، شریہ بندر وغیرہ۔

صفت

مددگار الفاظ کی مدد سے دیے گئے جملوں میں مناسب صفت لکھیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

میری امی مزیدار کھانا پکاتی ہیں۔

۱ باغ میں _____ خرگوش کھیل رہے ہیں۔

۲ شیر ایک _____ جانور ہے۔

۳ یہ درخت بہت _____ ہے۔

۴ مجھے _____ رنگ پسند ہے۔

۵ جون میں موسم _____ ہوتا ہے۔

اونچا

بہادر

گرم

تین

مزیدار

لال



چھوٹا دبلا موٹا



گرم تھوڑا زیادہ



گرم ٹھنڈی مزیدار



اونچے دو چھوٹے



معصوم شریر سفید



پہلا میٹھا کھٹا

۳ جولائی ۲۰۱۱

تخلیقی لکھانی

آج کا دن بہت خاص ہے۔ یہ میری سالگرہ کا دن ہے۔
صبح سے بارش ہو رہی تھی اور مجھے غصہ آ رہا تھا۔ بارش کی وجہ سے میری سہیلیاں نہیں
آ رہی تھیں۔ امی نے مجھے اداس دیکھا تو کہا، 'کوئی بات نہیں ہم خود ہی کہیں
گھومنے چلتے ہیں۔' سب خوش ہو گئے۔



دو پہر کو سب نے مزیدار بریانی کھائی
اور ابو کے ساتھ بڑے پارک چلے گئے۔
بارش رک گئی تھی اور موسم بہت اچھا تھا۔
ہم سب نے خوب کھیل کھیلے۔
پکڑم پکڑائی، چور سپاہی اور فٹ بال۔



شام کو میں نے کیک کا ٹا پھر ہم مختلف جھولوں پر گئے بہت مزہ آیا۔
رات آٹھ بجے گھر واپس آئے میں بہت تھک گئی تھی
اور خوش بھی تھی۔ میں نے امی ابو کا شکر یہ ادا کیا۔
اب ڈائری لکھ کر میں سو جاؤں گی۔

اوپر دیے گئے پیرا گراف کے واقعات صبح اوقات کے مطابق
نو خط لکھیے۔

۷ جولائی ۲۰۱۱

صبح: صبح سے بارش ہو رہی تھی اور مجھے

دوپہر:

شام:

رات:

شیر و اور میں

● آج تو ہمارے شیر و نے حد ہی کر دی۔ چوٹی پر پہنچ کر یاد آیا کہ اسے درخت پر چڑھنا تو آتا ہے اترنا نہیں۔ شاخ ہوا سے جھولی تو ڈر گیا۔ اتنی اونچائی سے نیچے دیکھا تو لگا میاؤں میاؤں کرنے۔ مسئلہ اب اترنے کا تھا۔ فیصلہ ہوا کہ میں چڑھوں۔ ابونے پہلے شاخ پر بٹھایا ساتھ میں کہہ بھی دیا کہ اب نیچے نہ دیکھنا ورنہ ڈر لگے گا۔ میں دیکھ بھال کر ٹانگ جماتا، ہاتھ ڈالتا کوئی پندرہ منٹ میں شیر و تک پہنچا۔

میں نے کسی کو نہیں بتایا، صرف تمہیں بتا رہا ہوں شیر کو پکڑ کر جو نیچے دیکھا
تو جان ہی نکل گئی۔ بہت ڈر لگا۔ لیکن سب لوگ مجھے دیکھ رہے تھے، اس لیے فوراً
بہادر بن گیا۔ ایک ہاتھ میں شیر کو تھامے میں نیچے اتر رہا تھا کہ
اچانک پاؤں پھسل گیا، میں ایک ہاتھ پر جھول گیا۔ لیکن میں نے شیر کو چھوڑا
نہ درخت کو۔ ہاتھ میں درد تو ہوا مگر پرواہ نہ کی۔ دوبارہ پیر جمائے اور دھیرے
دھیرے نیچے اتر آیا۔

سب نے بہت شاباشی دی، سوائے شیر کے، وہ اپنے پیالے سے
دودھ پینے لگا۔ اس وقت رات کے نو بج رہے ہیں، ہاتھ میں ابھی تک درد ہے،
لیکن پھر بھی لکھ رہا ہوں۔ یہ سب تمہیں بتائے بغیر نیند تھوڑی آنی تھی۔
احمد



ڈائری پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

- ۱۔ شیر و کون تھا؟
- ۲۔ یہ بات ہمیں کیسے معلوم ہوئی؟
- ۳۔ ابو نے احمد کو نیچے دیکھنے سے منع کرتے ہوئے کیا کیا؟
- ۴۔ احمد نے ڈائری کو کیا خاص بات بتائی؟
- ۵۔ احمد کے ہاتھ میں درد کی کیا وجہ تھی؟

ڈائری کے واقعات کو ترتیب سے نمبر دیجیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

- نیچے اترنے پر سب نے شاباشی دی سوائے شیر و کے
- 1 شیر و درخت پر چڑھ گیا۔ اسے اترنا نہیں آتا تھا۔
- شیر و نیچے اترتے ہی دودھ پینے لگا۔
- ابو نے احمد کو شاخ پر بٹھا دیا۔
- احمد شیر و کو لے کر نیچے اتر رہا تھا کہ پاؤں پھسل گیا۔



الفاظ سازی

’ی‘ اور ’ے‘ اگر لفظ کے آخر میں آئیں تو آسانی سے پہچان لیے جاتے ہیں۔ اگر درمیان میں ہوں تو صحیح آواز مشکل ہو جاتی ہے۔
(⇒) کا نشان ہی اس آواز کی پہچان ہے۔

’ی‘ اور ’ے‘ کی آواز کو پہچانیے



اپنی کاپی میں دو کالم بنائیے اور ہر فہرست کے چار الفاظ کو الگ الگ لکھیے۔
ایک مثال دی جا رہی ہے۔

جے ب جیب

شیر
کیک
میز
جیب
میرا
سیب

کے ی کینو

تیر
تین
نیلی
کینو
چیکو
جیب

جس طرح انسانوں کے مذکر مونث ہوتے ہیں۔ اسی طرح جانوروں کے بھی مذکر مونث ہوتے ہیں۔ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ بعض پرندوں کے مذکر مونث آلو، بلبل، چیل ایک ہی ہوتے ہیں مثلاً فاختہ، باز۔ چند جانوروں کے بھی مذکر مونث مچھلی، چیتا، بھالو وغیرہ ایک ہی ہوتے ہیں۔

مذکر مونث



نیچے دیے گئے مذکر کو صحیح مونث سے ملائیں۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔



کبوتری

ہتھنی

گھوڑی



بکری

اونٹنی



بندریا



اونٹ

بکرا

کبوتر

ہاتھنی

گھوڑا

بندر



دی گئی خالی جگہ میں صحیح مذکر یا مونث لکھئے۔

مونث

مذکر

چڑھا

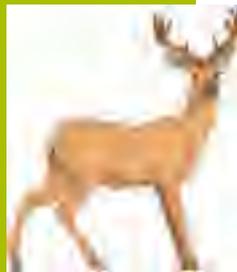
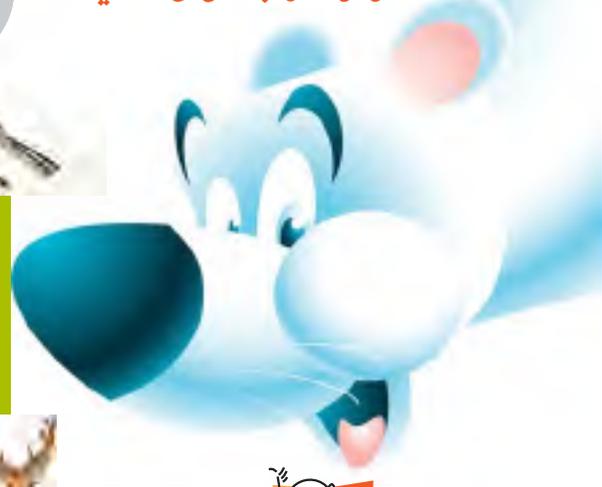
مرغی

مچھلی

بھالو

بلی

ہرن



تخلیقی لکھائی

امہ نے شیر کی مدد کی اور اسے درخت سے اتار لیا۔ اسی طرح سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔

اپنی کاپی میں ایک ایسے دن کی ڈائری لکھیے جب آپ نے کسی کی مدد کی ہو یا کسی نے آپ کی۔



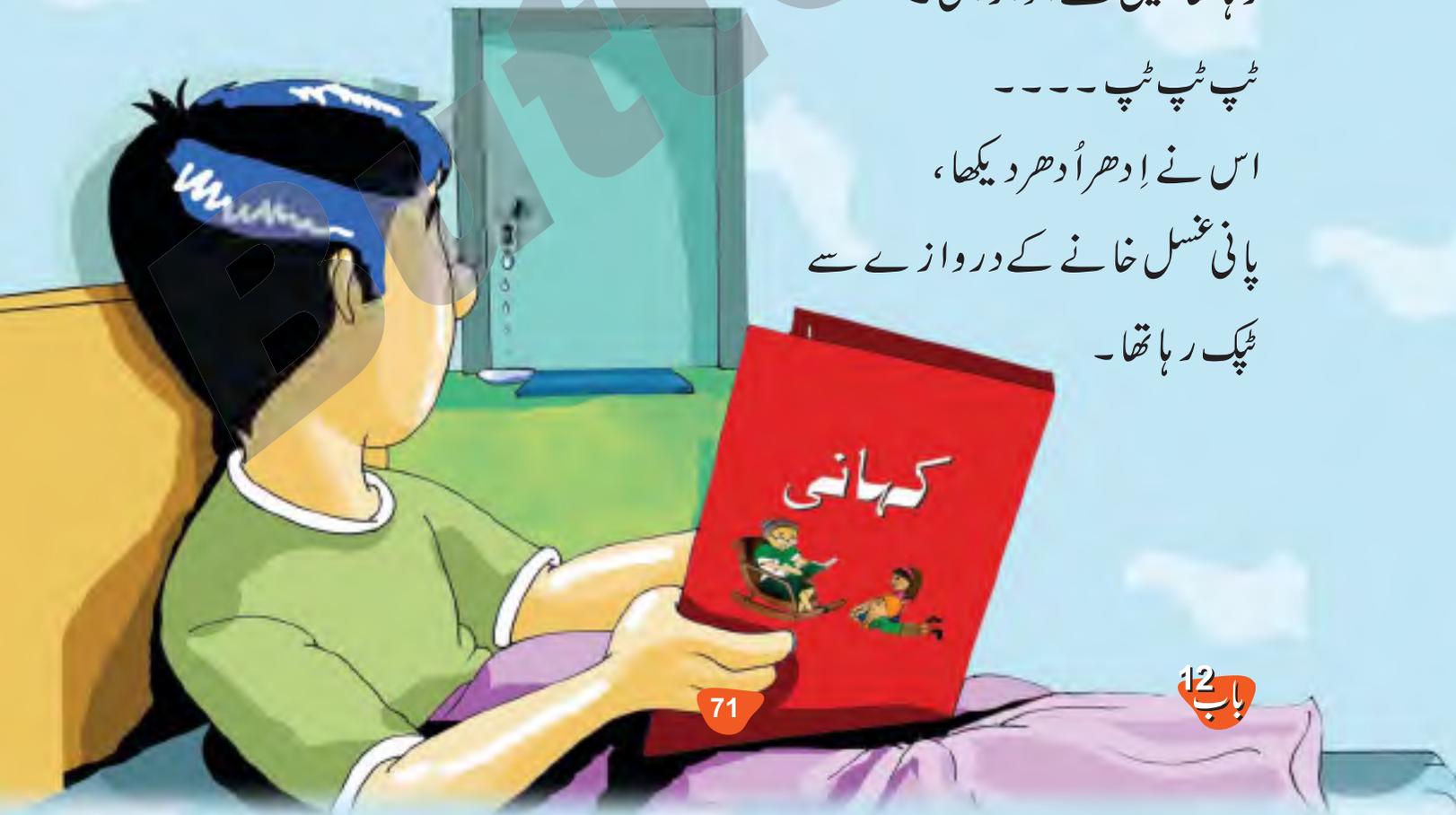
ٹپ ٹپ
ٹپ ٹپ

ٹپ ٹپ ٹپ ٹپ

فہد اپنے کمرے میں بیٹھا کہانی پڑھ
رہا تھا کہیں سے آواز آئی۔

ٹپ ٹپ ٹپ ٹپ

اس نے ادھر ادھر دیکھا،
پانی غسل خانے کے دروازے سے
ٹپک رہا تھا۔





وہ دروازے کے قریب گیا۔ اس نے
اندر جھانکا۔ وہ حیران رہ گیا۔ غسل
خانے میں پانی ہی پانی تھا۔ ایک
بڑی سی مچھلی اس میں تیر رہی ہے۔



’اندر آؤ‘ اس نے فہد کو بلایا۔ فہد
نے آہستہ سے دروازہ کھولا۔ ایک
ڈولفن نے اُسے اندر کھینچا۔ اب فہد
بھی پانی میں تھا۔



وہ حیران تھا۔ وہ پانی
میں سانس لے سکتا تھا،
مچھلی کی طرح تیر سکتا تھا۔

”السلام وعلیکم“، ڈولفن نے کہا۔

”وعلیکم السلام“، فہد نے جواب دیا۔

”کیا تم مجھ پر سواری کرو گے؟“

اس نے پوچھا۔

”جی ہاں،“ فہد بولا۔



”تو چلو بیٹھو مجھ پر۔“

ڈولفن بولی۔ فہد کے

بیٹھتے ہی زوم کر کے وہ غسل خانے کی

کھڑکی سے نکل گئی۔ فہد ڈر گیا۔



اب یہ لوگ سمندر میں تھے۔ ڈولفن
نے اس کو خوب گھمایا۔ وہاں ہر طرح
کی مچھلیاں تھیں۔

چھوٹی مچھلیاں، بڑی مچھلیاں، پیلی
مچھلیاں، نیلی مچھلیاں۔
فہد بہت خوش ہوا۔

فہد نے ایک بڑے جہاز کو اپنے اوپر سے جاتے
ہوئے دیکھا۔ اُس نے لوگوں کو کہتے سنا،

”وہ دیکھو! ایک بچہ
مچھلی پر بیٹھا ہے۔“





ڈولفن اس کو اوکٹوپس کے
غار کے پاس لے گئی۔ اس
نے ایک کے بعد ایک
اپنے آٹھوں ہاتھ فہد
سے ملائے۔

وہاں چھوٹی مچھلیوں کا اسکول بھی تھا۔
انہوں نے فہد کو گدی گدی کی، وہ ہنسنے لگا۔

”مجھے دیر ہو رہی ہے چلو گھر چلیں،“

فہد نے ڈولفن سے کہا۔ ڈولفن فہد کو
واپس غسل خانے میں لے آئی۔

فہد باہر آیا۔

”نہانے میں اتنی دیر کیوں

لگ گئی،“ امی نے پوچھا۔

”آج پانی میں بہت مزہ آیا

امی!“ فہد نے جواب دیا۔





سبق پڑھیے اور دیے گئے جملے مکمل کیجیے۔

۱۔ فہد نے غسل خانے میں جھانکا تو حیران رہ گیا کیونکہ

۲۔ فہد غسل خانے کے اندر پانی میں حیران تھا کیونکہ

۳۔ فہد ڈر گیا کیونکہ

۴۔ فہد خوش ہوا کیونکہ

۵۔ فہد ہنسنے لگا کیونکہ

کاپی میں دو کالم بنائیے پہلے کالم میں ڈولفن اور آکٹوپس کی ایک جیسی خصوصیات لکھیے اور دوسرے کالم میں مختلف خصوصیات لکھیے۔



♦ آکٹوپس سمندری جانور ہے۔

♦ اس کے آٹھ ہاتھ ہوتے ہیں۔

♦ ذہین جانوروں میں سے ایک

ہے۔



♦ ڈولفن سمندری جانور ہے۔

♦ اس کا تعلق وہیل کے خاندان سے ہے۔

♦ دنیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے،

خاص طور پر گہرے سمندر میں۔

- دنیا کے ذہن ترین جانوروں میں ڈولفن کا شمار ہوتا ہے۔
- تیرتے ہوئے اپنے بازو پیچھے رکھتا ہے۔
- چھوٹی مچھلیاں شوق سے کھاتی ہے۔
- دنیا میں آکٹوپس کی 300 سے زیادہ اقسام ہیں۔
- اپنے دوستانہ رویے کی وجہ سے۔
- خوراک میں مچھلیاں پسند ہیں۔

جب جملے میں تین یا تین سے زیادہ نام ہوں ان کے درمیان 'وقفہ' لگتا ہے اور آخری دو ناموں کے درمیان 'اور' لگتا ہے۔

وقفہ



الفاظ سازی



- احمد، انور اور علی اچھے دوست ہیں۔
- مجھے آم، سیب اور انگور پسند ہیں۔
- میری بہن کو نیلے، گلابی اور سفید کپڑے پسند ہیں۔



- دیے کے جملوں میں صحیح جگہ وقفے کا نشان لگائیے
- بھائی مری سوات اور پشاور
- مجھے کھیر حلوہ اور کسٹر ڈاچھا آ
- تم امر و دیب اور کیلے لے آ

صبح سے شام تک ہم کوئی نہ کوئی کام کرتے ہیں۔ بھاگنا، دوڑنا، اچھلنا، رونا یہ سب کام فعل کہلاتے ہیں۔

فعل



دی گئی تصاویر کے نیچے لکھیے کیا کام ہو رہا ہے۔ فعل کی فہرست سے مدد لیجیے۔

جھولنا

اڑنا

سوننا

رونا

پڑھنا



دیے گئے جملوں میں فعل کے نیچے نشان لگائیے۔ ایک مثال دی جا رہی ہے۔

- احمد باہر گیا۔
- سارہ کتاب پڑھ رہی ہے۔
- ثناء نے آس کریم کھائی۔
- امی نے روٹی پکائی۔
- میری سالگرہ کا کیک ابولائیں گے۔

دی گئی فہرست میں سے پانچ فعل کے گرد دائرہ بنائیے جو آپ شوق سے کرتے ہیں۔

گرڑیا سے کھیلنا

پڑھائی کرنا

جھولا جھولنا

کرکٹ کھیلنا

نظمیں یاد کرنا

کہانیاں سننا

دوستوں/سہیلیوں سے باتیں کرنا

ہوم ورک کرنا

رنگ بھرنا

تصویر بنانا



دیے گئے طریقے کے مطابق اپنے ساتھیوں سے بات کہئے اور 'میرا پسندیدہ تحفہ' پر مضمون لکھیے۔

کس کام آتا ہے؟

کیا ہے؟

کب ملا؟

ظاہری شکل



کیوں پسند ہے؟

میرا پسندیدہ تحفہ

کس نے دیا؟

خوبیاں

سب سے خاص بات